ملتوی کر دیں جب تک آپ کی طبیعت اس پر آمادہ نہ ہو۔ سردست اس کے بجائے دینی کتب کا مطالعہ کریں اور کیسٹیں سنیں۔ بالخصوص ٹی۔ وی کے مشہور پروگرام "الھدیٰ" کے ۴۴ کیسٹوں کا سننا بہت مفید ہو گا۔

(۴) اپنے مزاج میں دین کے ساتھ علمی اور عملی سطح پر ایک بنیادی مناسبت پیدا کرنے کے بعد ہی آپ اس قابل ہو سکیں گے کہ دعوت و تبلیغ کے میدان میں پہلا قدم رکھ سکیں اور اس کے بعد ہی سننے والے آپ کی بات میں کچھ وزن محسوس کریں گے۔ اس کی بہتر صورت یہ ہے کہ انفرادی طور پر ایک ایک فرد سے سنجیدگی کے ساتھ گفتگو کر کے اسے مطالعہ قرآن اور مطالعہ دین کی دعوت دیں۔ اس کام کے دوران لوگوں کے طنز و مزاح کی وجہ سے جب کبھی آپ کے دل میں مایوسی کی کیفیت پیدا ہو تو اس وقت دو رکعت نفل قضائے حاجت پڑھ کر اللہ تعالیٰ سے مدد و رہنمائی مانگیں، اپنی تحریر و تقریر میں تاثیر مانگیں، صبر و استقامت کی توفیق طلب کریں اور بالخصوص اس راہ کی گمراہیوں اور ضلالتوں سے بچنے کے لئے شیطان کی وسوسہ اندازیوں سے اللہ کی پناہ مانگیں۔ اس لئے کہ جیسے ہی اللہ کا کوئی بندہ اس راہ میں قدم رکھتا ہے شیطان اسے اپنی وی آئی پی لسٹ پر لے آتا ہے۔

(۵) اگر ممکن ہو تو کیسٹوں اور کتب پر مشتمل اپنی ذاتی لائبریری قائم کریں ورنہ چند شرکاء کے تعاون سے اجتماعی لائبریری قائم کریں اور جو لوگ آپ کی دعوتِ مطالعہ پر لبیک کہیں اور انہیں اس کا ممبر بنائیں۔

(۶) اپنے حلقہ میں ایسے افراد تلاش کریں جو قرآن کا درس دے سکتے ہوں اور پھر درس قرآن کا حلقہ قائم کریں۔ ان دروس میں خود اس ذہن کے ساتھ شرکت کریں کہ تحصیل علم، مطالعہ اور ان دورس کے مشاہدہ سے آپ میں اتنی استعداد پیدا ہو جائے کہ ایک دن آپ بھی قرآن کا درس دے سکیں۔

(۷) دینی لٹریچر کے مطالعہ کو آسان اور دلچسپ بنانے کے لئے اسٹڈی سرکل قائم کریں۔ درس قرآن اور اسٹڈی سرکل کی نشست اگر لائبریری میں ہو تو زیادہ مفید ہوگی۔

(۸) ہمارے لٹریچر کے مطالعہ کے بعد جو لوگ ہماری فکر سے متفق ہوں انہیں انجمن سے